جادوئی پِنسِل

ایک بارایک ہوشیار لڑکا ایک چھوٹے سے گاؤں میں رہتا تھا۔ ہر کوئی اسے "آرٹی" کہتا تھے کیونکہ اسے ڈرائنگ کابہت شوق تھا۔

آرٹی نے تصویریں بنا یا اور بنا تا گیا۔ اس نے زمین پر تصویریں بنانے کے لیئے پتھروں اور لاٹھیوں کو تیز کیا۔ گاؤں کے آس پاس کی تمام گلیاں آرٹی کی ڈرائنگ سے بھری ہوئی تھیں!

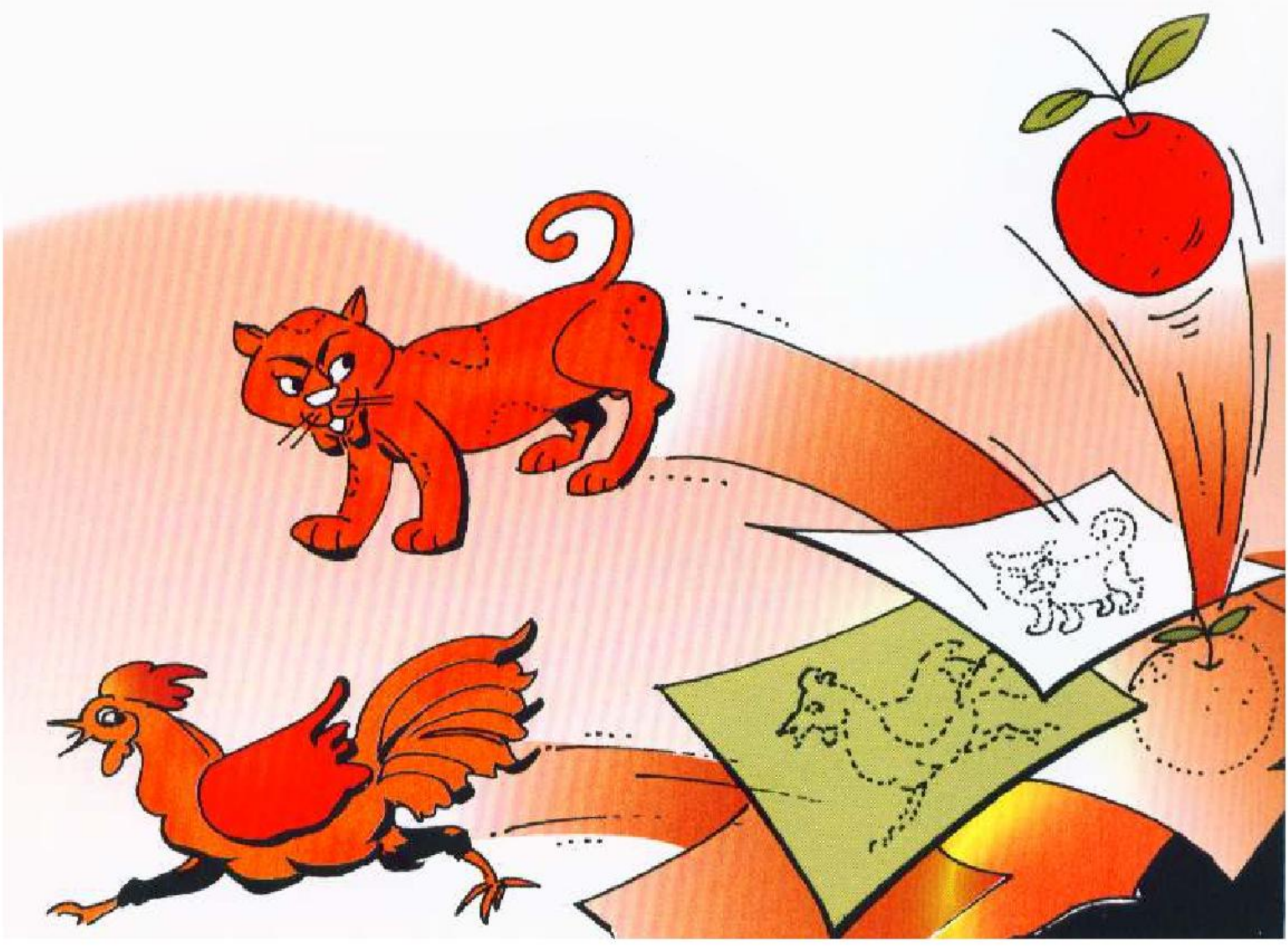
ایک دن آرٹی نے اپنے آپ سے سوچا،
"اگر میرے پاس پنسل ہوتی تو میں کتنی خوبصورت تصویریں کھینچتا!" اچانک اس کے سامنے ایک بوڑھا آدمی نمودار ہوا۔ بوڑھے نے آرٹی کو ایک پنسل دے دی۔



" براہ کرم اپنی تصویریں صرف غریبوں کو دیں،" اس نے کہا اور غائب ہو گیا۔

آرٹی بہت خوش تھا ۔ اس نے جلدی سے ایک مرغی کی تصویر بنائ ۔ حیرت ہوا! تصویر ایک حقیقی مرغی میں بدل گئی! اس نے ایک بلّی کی تصویر بنائ ۔ ایک حقیقی بلّی میں بدل گئی! اچانک آرٹی سمجھ گیا۔ اس کی نئی پنسل ایک جادوئی پنسل تھی!

آرٹی نے ایک گیند کی تصویر بنا ئی ، جو صفحہ سے باہر نکل گئی۔ اس نے گیند کچھ بچوں کو دی جو آس پاس رہتے تھے۔ اس نے ایک نوٹ بک، ایک ٹاپ، ایک قمیض، ایک پھول اور ایک پھل کی تصویریں بنا ئی۔ وہ سب حقیقی بن گئے۔ اس نے انہیں بچوں کو دیا۔



اب آرٹی نے کبھی آرام نہیں کیا، ایک منٹ کے لیئے بھی نہیں! جب تک روشنی نظر آتی، وہ تصویریں بناتا۔ جب غریب لوگ اس کے پاس آئے اور جو کچھ مانگا اسے آرٹی نے بناکر دیا۔ اور اس نے ڈرائنگ بنا نا کبھی نہیں روکا!

جلد ہی بادشاہ نے جادوئی پنسل کے بارے میں سنا۔ اس نے آرٹی کو بلوا بھیجا اور حکم دیا کہ میرے لیئے سونے کے سکوں سے بھرا درخت کی تصویر بنا ئو ۔ لیکن آرٹی نے انکار کرتے ہوئے کہا، "اے بادشاہ! میں آپ کے لیئے درخت کی تصویر نہیں بنا سکتا، کیونکہ میں صرف غریبوں کے لیئے بنا تا ہوں"

بادشاہ کو غصہ آیا۔ "اسے بند کرو!" اس نے حکم دیا۔



آرٹی کو جیل کی کوٹھڑی میں لے جایا گیا۔ لیکن کیا وہ خاموشی سے وہاں بیٹھا رہا۔ نہیں! اس نے اپنی جادوئی پنسل نکالی اور ایک چابھی کی تصویر کھینچی۔

دیکھو! اس نے سیل کا دروازہ کھولا ہے! اب وہ چلا جا رہا ہے، آزاد!

ملائیشیا کی کہانی



© Katha Jharna 2008

Publisher Rajalakshmi Srinivasan Memorial Foundation

P. Saraswati V. Vijayakanthi **Urdu** Mohammad Naseem

L. S. Saraswathi S. Rajalakshmi **Artist** S. P. Raju